Fikr-o-Nasar (Islamabad) 4:7 (1967)

افکار و آراء

عذاب نہیں۔ نمونۂ عذاب: پاکستان کے ایک دینی ماہنامہ سے :-

"قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ زلزلہ خداوند ذوالجلال کا ایک عذاب ہے، چنانچہ ماضی کی سرکش اقوام کی اکثریت زلزلہ سے تباہ و برباد ہو چکی ہے اور قیامت کی توڑ پھوڑ کا ذریعہ یہی زلزلہ ہوگا لہٰذا اس وقت ترکی کا یہ المناک حادثہ پورے عالمِ اسلام کے لئے ایک انتباہ ہے۔ اس وقت خصوصاً مشرقِ وسطیٰ کے مسلمان جس طرح مغربیت کے سیلاب میں بہ رہے ہیں اور خداوند تعالیٰ کی نافرمانی اور اس سے مکمل بغاوت کو اپنی اجتماعی اور انفرادی زندگی کو اپنا شعار بنائے ہوئے ہیں ایسے حالات میں ایسے حوادث کا آنا، ان کے اعمال کا ایک قدرتی نتیجہ ہے"

لکھنے والے کی دردمندی اور اخلاص ظاہر ہی ہے۔ لیکن مسئلہ کی تفہیم مزید غور و توجہ کی محتاج ہے۔ کائنات کے جو طبعی مظہر روز ہی بشری تجربے میں آتے رہتے ہیں۔ کڑک، گرج، بارش، آندھی، خشک سالی، برفباری اور سیلاب وغیرہ، ان میں سے بجائے خود عذابِ الٰہی کوئی بھی نہیں۔ تکوینی انتظامات کے لئے یہ سب ضروری ہیں اور عادۃً نوعِ بشر کے حق میں مفید ہی ہوتے ہیں۔ البتہ ان سب میں صلاحیت عذابِ الٰہی بن جانے کی بھی رکھ دی ہے۔ اور جب مشیتِ الٰہی کا تقاضا یہی ہوتا ہے تو ان میں سے کسی چیز کو بھی نافرمان قوم پر عذاب کی شکل میں مسلط کر دیا جاتا ہے۔ لیکن عذاب کی بڑی پہچان یہ ہے کہ وہ صرف نافرمانی میں ان کے شریک کاروں پر آتا ہے۔ نوحؑ۔ لوطؑ وغیرہم کی قوموں پر جب عذاب آیا۔ مخلصوں، فرماں برداروں کو صاف